السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ جو کھانا اولیاء اللہ کی قبروں پر لے جا کر خواہ ایک یا دس یا بیس مساکین کو کھلادے ۔ اور مساکین وہاں پر موجود نہ ہوں یعنی وہاں نہیں رہتے ہیں ۔ محض اس غرض سے دوسری جگہ سے مساکین طلب کر کے قبور مذکورہ پر کھانا کھلانا کہ زیادہ ثواب کا موجب ہوگا درست ہے یا نہیں ۔ اگر منع ہے تو کہاں تک منع ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولیاء اللہ کی قبر پر کھانا لے جانا اور مساکین کو دوسری جگہ سے بلا کر غرض مذکور سے وہاں کھلانا کسی شرعی دلیل سے ثابت نہیں اور جب یہ ثابت نہیں تو اس میں ثواب ہی کی امید نہیں ہے چہ جائے کہ زیادہ ثواب ہو، پس اس بے اصل اور محدث بات سے احتراز لازم ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص 342-344

محدث فتویٰ

جلد11ص 344

محدث فتویٰ